بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان، رحمت والا

درود وسلام کی فضیلت پر چالیس حدیثیں

اللہ عزوجل کا فرمانِ عالیشان ہے:-

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (پ ۲۲)

ترجمہ: بے شک اللہ عزوجل اور اُس کے فرِشتے دُرود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو! ان پر دُرود اور خوب سلام بھیجو۔ (کنز الایمان)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

تاجدارِ مدینہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے چالیس فرمانِ عالیشان

۱ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے نزدیک زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرود پڑھا ہوگا۔ (ترمذی، کنز العمال)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

۲ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اُس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اُس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۳ تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو، کیونکہ تمہارا دُرودِ پاک پڑھنا قیامت کے روز تمہارے لئے نُور ہوگا۔ (جامع صغیر)

۴ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنے والے کو پُل صراط پر عظیم الشان نُور عطا ہوگا اور جس کو

پُلِ صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہلِ نار (دوزخ) سے نہ ہوگا۔ (دَلَائِلُ الْخَیْرات)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۵ بے شک بروزِ قیامت دہشتوں اور دُشوار گزار گھاٹیوں سے جلدی نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دُنیا میں کثرت سے دُرودِ پاک پڑھا ہوگا۔ (شِفَاء شریف)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

۶ میرے حوضِ کوثر پر قیامت کے روز کچھ گروہ آئیں گے جنہیں میں کثرتِ دُرودِ پاک کی وجہ سے پہچانتا ہُونگا۔ (کَشْفُ الْغُمَّۃ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۷ جِس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس پر دَس بار رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دَس بار دُرودِ پاک بھیجتا ہے اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس پر سَو رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سَو بار دُرودِ پاک بھیجے اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لِکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے بَری ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھّے گا۔ (اَلتَّرْغِیْب وَالتَّرْہِیْب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

۸ جس نے مُجھ پر دن بھر میں ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا، وہ مَرے گا نہیں جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے گا۔ (اَلتَّرْغِیْب وَالتَّرْہِیْب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۹ جس نے مجھ پر دَس بار دُرودِ پاک پڑھا، اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس پر سَو رَحمتیں

نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سَو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس پر ہزار رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو محبّت وشوق سے اِس سے بھی زیادہ پڑھے، میں قیامت کے روز اُس کا شَفیع اور گواہ بنوں گا۔ (اَلقَولُ البَدِیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

فرمان ۱۰ جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس پر دَس مرتبہ رَحمت نازِل فرماتا ہے اب بندے کی مرضی ہے وہ کم پڑھے یا زیادہ۔

(اَلقَولُ البَدِیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

فرمان ۱۱ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس کے لئے دَس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دَس گُناہ مُعاف فرمادیتا ہے اور اُس کے دَس دَرَجات بُلند فرماتا ہے اور یہ دَس غُلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

فرمان ۱۲ بندہ جب تک مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا رہتا ہے اُس وقت تک اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے فِرِشتے اُس پر رَحمتیں نازِل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی کہ تم مجھ پر دُرودِ پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (اَلقَولُ البَدِیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

فرمان ۱۳ جو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھے گا قیامت کے رَوز میں اُس کی شَفاعت کروں گا۔

(اَلقَولُ البَدِیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

فرمان ۱۴ جو میری مَحبّت اور میری طرف شَوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار دُرُود شریف پڑھے تو اللہ (عَزَّوَجَلَّ) پر حق ہے کہ وہ اُس کے

اُس دِن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۱۵ جسے یہ پسند ہو کہ اللہ (عزّوجلّ) کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ (عزّوجلّ) اُس پر راضی ہو اُسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کثرت سے دُرُود پڑھے۔ (کَشفُ الغُمَّہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

۱۶ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھو اِن شَآءَ اللہ (عزّوجلّ) یاد آجائیگی۔ (سَعادَۃُ الدّارَین)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۱۷ جب دو دوست آپس میں مُلاقات کرتے ہیں اور وہ مُصافحہ کرتے ہیں اور سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو اُن دونوں کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

۱۸ تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا قِیامت کے دن پُل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نُور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اُسے اَجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے، اُسے چاہیئے کہ وہ مجھ پر دُرُود کی کثرت کرے۔ (سَعادَۃُ الدّارَین)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۱۹ تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہاری دُعاؤں کا مُحافِظ ہے اور تمہارے لئے پروردگار (عزّوجلّ) کی رِضا کا باعِث ہے اور تمہارے اَعمال کی طہارت ہے۔ (سَعادَۃُ الدّارَین)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاشَفِیْعَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

۲۰ جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نامِ مُبارک اُس

میں رہے گا فرشتے اُس کے لئے اِستغفار کرتے رہیں گے۔

(سعادۃ الدارین)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث (۲۱) جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اُس کے ساتھ دُرودِ پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اُس کو ثواب ملتا رہے گا۔

(سعادۃ الدارین)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

حدیث (۲۲) قیامت کے روز اللہ (عزوجل) مُحدِّثینِ کرام اور عُلمائے دِین کو اُٹھائیگا اور اُن کی سیاہی مَہکتی خُوشبو ہوگی۔ وہ دربارِ خُداوندی (عزوجل) میں حاضر ہونگے تو اللہ (عزوجل) اُن سے فرمائے گا، "تم عرصۂ دراز تک میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرودِ پاک بھیجتے رہے تھے۔ فرشتو! اِن کو جنّت میں لے جاؤ۔" (سعادۃ الدارین)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث (۲۳) جس نے قرآن پڑھا اور اپنے پروردگار (عزوجل) کی حمد کی اور پھر مجھ پر دُرودِ پاک پڑھا تو اُس نے خیر کو اپنی جگہوں سے تلاش کرلیا۔ (القول البدیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

حدیث (۲۴) جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار دُرودِ پاک پڑھے تو قیامت کے دن میں اُس سے مُصافحہ کروں گا۔ (القول البدیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث (۲۵) ہر چیز کے لئے طہارت اور غُسل ہے اور ایمان والوں کے دِلوں کے زنگ کی طہارت مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا ہے۔ (القول البدیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

۲۶ جو مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھتا ہے اللہ (عزوجل) اُس کے لئے ایک قیراط اَجر لکھتا ہے اور قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔ (اَلقَولُ البَدِیع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

۲۷ جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھے، اُس کی مَوت کے وقت اللہ (عزوجل) اپنی تمام مخلوقات سے فرمائے گا کہ اِس بندے کے لئے بخشش کی دُعا مانگو۔ (نُزہَۃُ المَجَالِس)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

۲۸ جُمُعہ کی چمکتی دَمکتی رات (یعنی شبِ جُمعہ) اور جُمعہ کے رَوشن دن میں مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھو، کیونکہ تمہارا دُرودِ پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (جامِعِ صَغِیر)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

۲۹ جُمعہ کے روز مجھ پر دُرود شریف کی کثرت کرو، کیونکہ یہ یَومِ مَشہُود ہے۔ اِس روز فرِشتے حاضِر ہوتے ہیں اور بے شک تم میں سے کوئی جب دُرود شریف پڑھتا ہے تو اُس کے دُرود شریف پڑھنے سے فارِغ ہونے سے پہلے ہی اُس کا دُرودِ پاک میرے دربار میں پہنچ جاتا ہے۔ (جامِعِ صَغِیر)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

۳۰ روزِ جُمعہ اور شبِ جُمعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی شب) مجھ پر دُرود شریف کی کثرت کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے روز اُس کا شفیع اور گواہ ہونگا۔ (جامِعِ صَغِیر)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

فرمان ٣١ جب جُمعرات کا دن آتا ہے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ کون جُمعرات اور شبِ جُمعہ سرکارِ ابد قرار، شافعِ روزِ شُمار (صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وسلّم) پر زیادہ سے زیادہ دُرُود پڑھتا ہے۔ (سَعَادَةُ الدَّارَيْن)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله — وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

فرمان ٣٢ جو شخص روزِ جُمعہ سَو بار مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نُور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔ (دَلَائِلُ الْخَيْرَات)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله — وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

فرمان ٣٣ مجھ پر روزِ جُمعہ اور شبِ جُمعہ دُرُودِ پاک کی کثرت کر لیا کرو، کیونکہ باقی دِنوں میں فرشتے تمہارا دُرُودِ پاک پہنچاتے رہتے ہیں مگر جُمعہ کے دن اور شبِ جُمعہ جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں، اُس کو میں خود سُنتا ہوں۔ (نُزْهَةُ الْمَجَالِس)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله — وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

فرمان ٣٤ جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا، وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِيْع)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله — وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

فرمان ٣٥ بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہُوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا۔ (مِشْکٰوۃ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله — وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

فرمان ٣٦ تین شخص میری زیارت سے محروم رہیں گے (اَلْعِيَاذُ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ) (١) والدین کا نافرمان (٢) میری سُنّت کا تارِک اور (٣) جس کے سامنے میرا ذِکر ہو

اور وہ دُرودِ پاک نہ پڑھے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع)

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ ❁ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللہ

مدینہ ۳۷ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اُس میں مَدَنی تاجدار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرُود شریف نہیں پڑھتے وہ لوگ اگر جنّت میں داخِل ہو بھی گئے لیکن اُن پر حسرت طاری ہوگی جب وہ ثواب دیکھیں گے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع)

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ ❁ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

مدینہ ۳۸ جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا وہ دوزخ میں جائے گا۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع)

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ ❁ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللہ

مدینہ ۳۹ ہر بامقصد کام جو بغیر ذِکر و دُرُود شُروع کیا جائے وہ بے بَرَکت اور خیر سے مُنقطِع ہے۔ (مَطَالِعُ الْمَسَرَّات)

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ ❁ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

مدینہ ۴۰ جس نے مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا، بے شک اُس نے اپنی ذات پر ستّر دروازے رحمت کے کھول لئے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) لوگوں کے دِلوں میں اُس کی مَحبَّت ڈال دیتا ہے۔ لہٰذا اُس شَخص کے ساتھ وُہی بُغض رکھے گا جس کے دِل میں نِفاق ہوگا۔ (کَشْفُ الْغُمَّہ)

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ ❁ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللہ

اے مدینے کے تاجدار سلام ❁ اے غریبوں کے غمگسار سلام
ربِّ سلِّم کے کہنے والے پر ❁ جان کے ساتھ ہوں نثار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں ❁ پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام
(ذوقِ نعت)